شب برات

اور

40 محققین کا فیصلہ

جامعہ سلطانیہ تبلیغ الاسلام مُفتی آباد نزد کھڑیانوالہ

قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ :
یَطَّلِعُ اللّٰہُ اِلٰی جَمِیْعِ خَلْقِہٖ لَیْلَۃَ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ
فَیَغْفِرُ لِجَمِیْعِ خَلْقِہٖ اِلَّا لِمُشْرِكٍ اَوْ مُشَاحِنٍ

حضور سیدنا رسول اللہ -صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم- نے ارشاد فرمایا:

اللہ تعالیٰ نصف شعبان کی رات (پندرہ شعبان کی رات) کو اپنی تمام مخلوق کی طرف رحمت سے دیکھتا ہے اور مشرک اور کینہ پرور آدمی کے علاوہ باقی ساری مخلوق کی مغفرت فرما دیتا ہے۔

	کتاب	رقم/صفحہ	محقق/مؤلف	خلاصہ تحقیق
1	صحیح ابن حبان	5665	شعیب ارنؤوط	حدیث صحیح بشواهده
2	مسند الامام احمد	6642	احمد شاکر	اسناده صحیح
3	مجمع الزوائد	12987	حسین سلیم دارانی	....علی کل حال فان الحدیث صحیح بشواهده
4	سلسلة الاحادیث الصحیحه	1144	ناصر الدین البانی	صحیح بلاریب
5	جواهر البحار فی الاحادیث الصحیحة القصار	1901	عبداللہ بن عبد القادر التلیدی	الحدیث صحیح لشواهده الکثیرة
6	حسن البیان فیما ورد فی لیلة النصف من شعبان	26	ابوعبیدہ مشہور بن حسن آل سلمان	الحدیث حسن

کتاب		رقم/صفحہ	محقق/مؤلف	خلاصہ تحقیق
7	صحاح الاحادیث	34740	ڈاکٹر حمزہ احمد زین	صحیح
8	جامع المسانید والسنن	9697	ڈاکٹر عبدالملک دہیش	حسن لذاته و کثرة طرقه ترفعه الى الصحيح
9	السنة لابن ابی عاصم	521	ڈاکٹر باسم بن فیصل جوابرہ	حدیث صحیح
10	مسند اسحاق بن راهویه	1158	ڈاکٹر عبدالغفور عبدالحق بلوشی	الحدیث صحیح بطرقه وشواهده
11	زوائد تاریخ بغداد	2170	ڈاکٹر خلدون احدب	صحیح بمجموع شواهده
12	کتاب العرش	87	ڈاکٹر محمد خلیفہ تمیمی	یرتقی الحدیث الی درجة الصحة

	کتاب	رقم/صفحہ	محقق/مؤلف	خلاصہ تحقیق
13	مصنف ابن ابی شیبة	30479	سید عمران	صحیح بمجموع طرقه
14	ابطال التاویلات	248	محمد بن احمد نجدی	حدیث صحیح بمجموع طرقه
15	فضائل رمضان لابن ابی الدنیا	2	عبداللہ بن حمد منصور	حدیث صحیح
16	الرد علی الجهمية	136	بدر بن عبداللہ بدر	الحدیث ثابت
17	مسند الشامیین	203	حمدی عبدالمجید سلفی	الحدیث صحیح
18	شب برات کی حقیقت	8	ضیاء الحسن محمد سلفی	صحیح سند
19	ليلة النصف من شعبان	43	ڈاکٹر عبدالالہ بن حسین	حدیث حسن لذاته
20	المعجم الاوسط	6776	محمد حسن اسماعیل	اسناده حسن
21	فضائل الاوقات	22	عبدالرحمٰن مجید قیسی	اسناده حسن
22	حلية الاولیاء	222/4	سامی انور جاہین	اسناده حسن

	کتاب	رقم/صفحہ	محقق/مؤلف	خلاصہ تحقیق
23	معجم الصحابة لابن قانع	303	خلیل ابراہیم قوتلائی	اسناده حسن
24	الترغیب والترهیب	1517	ڈاکٹر محیی الدین وغیرہ	حسن صحیح
25	الترغیب والترهیب	1544	فرید عبدالعزیز	حسن
26	صحیح "المتجر الرابح"	456	زکریا بن غلام قادر	حسن
27	سنن ابن ماجة	1390	محمود محمد حسن نصار	الحدیث حسن
28	تنبیه الغافلین	826	ابواحمد سید عربی	حسن
29	جز ابن فیل لابی طاهر	82	ڈاکٹر موسی اسماعیل	حسن
30	روایات البغوی فی معالم التنزیل	421	عبدالحمید عبد الرزاق شیخون	الحدیث حسن بشواهده
31	سنن ابن ماجة	1390	عصام موسیٰ ہادی	حسن لغیره
32	سنن ابن ماجة	1390	عماد الطیار وغیرہ	حسن لغیره

	كتاب	رقم/صفحہ	محقق/مؤلف	خلاصہ تحقیق
33	الترغیب والترھیب	1762	علی عبدالمقصود رضوان	حدیث حسن لغیرہ
34	تحفة الاحوذی	303/3	عبدالرحمٰن مبارکپوری	....بمجموعھا حجة
35	مرعاة المفاتیح	325/4	عبیداللہ رحمانی مبارکپوری	....بمجموعھا حجة
36	اقتضاء الصراط المستقیم	137/2	تقی الدین ابن تیمیہ	کثیر من اھل العلم او اکثرھم من اصحابنا وغیرہ علی تفضیلھا
37	مجموعہ مقالات شمس الحق	311	شمس الحق عظیم آبادی	ماہ شعبان کی شب پندرہ بہت بزرگ ہے
38	الترغیب والترھیب	4078	امام منذری رحمۃ اللہ علیہ	....باسناد لاباس بہ

	کتاب	رقم/صفحہ	محقق/مؤلف	خلاصہ تحقیق
39	صحيح ابن حبان	5665	امام ابن حبان رحمۃ اللہ علیہ	صحیح
40	صحاح الاحاديث فيما اتفق عليه اهل الحديث	34740	علامہ مقدسی وغیرہ رحمۃ اللہ علیہم	صحیح/ حسن

صاحب ”تحفۃ الأحوذی“ کی تحقیق:

قال عبد الرحمن المبارکفوری:

......فَهَذِهِ الْأَحَادِيثُ بِمَجْمُوعِهَا حُجَّةٌ عَلَى مَنْ زَعَمَ أَنَّهُ لَمْ يَثْبُتْ فِي فَضِيلَةِ لَيْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ شَيْءٌ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ

یہ احادیث مجموعی اعتبار سے اس شخص کے خلاف حجت ہیں جس نے گمان کیا کہ پندرہ شعبان کی رات کی فضیلت میں کچھ ثابت نہیں، واللہ اعلم۔

(تحفة الأحوذي بشرح جامع الترمذی:303/3)

صاحب ”مرعاۃ المفاتیح“ کی تحقیق:

قال عبید اللہ رحمانی المبارکفوری:

...... هِیَ بِمَجْمُوعِهَا حُجَّةٌ عَلَی مَنْ زَعَم أَنَّهُ لَمْ یَثْبُت فی فضیلتها شَیْء۔

مجموعی اعتبار سے یہ احادیث اس شخص کے خلاف حجت ہیں جو یہ سمجھتا ہے کہ پندرہ شعبان کی رات کی کوئی فضیلت نہیں۔

(مرعاۃ المفاتیح شرح مشکاۃ المصابیح : 325/4)

ایک اور مقام پر اس بابرکت شب کی اہمیت کا احساس دلاتے ہوئے لکھا:

هَذِهِ الْأَحَادِیْثُ کُلُّهَا تَدُلُّ عَلَی عَظَمِ خَطَرٍ لَیْلَةِ نِصْفِ شَعْبَانَ وَجَلَالَة شَأْنِهَا وَقُدْرِهَا، وَأَنَّهَا لَیْسَتْ کَاللَّیَالِی الْأُخر۔

یہ تمام احادیث شب نصف شعبان کی جلالت شان اور قدر و منزلت پر دلالت کرتی ہیں۔ یہ رات، دیگر عام راتوں کی طرح نہیں ہے۔

(مرعاۃ المفاتیح شرح مشکاۃ المصابیح : 342،341/4)

صاحب "عون المعبود" کی تحقیق:

قال شمس الحق العظیم آبادی:

ماہ شعبان کی شب پندرہ بالخصوص بہت بزرگ ہے۔اس میں نماز پڑھنا، دعائیں مانگنا ثواب ہے۔

(مجموعہ مقالات و فتاوی علامہ شمس الحق عظیم آبادی،ص:314)

مزید کہا:

نصف شعبان کی شب کو قرآن شریف تلاوت کرنا، ادعیہ ماثورہ واذکار صحیحہ پڑھنا، صلوۃ نافلہ اول شب کو بغیر جماعت اور بغیر ہیئت مخصوصہ کے یا آخر شب کو بجماعت لیکن بغیر ہیئت مخصوصہ کے ادا کرنا اور اللہ تعالی سے مغفرت چاہنا، رحمت کی خواستگاری کرنا اور اپنے لیے دعائیں مانگنا اور دعا میں گریہ وزاری کرنا بھی بدعت نہیں ہے، بلکہ موجب اجر جزیل وثواب عظیم ہے۔

(مجموعہ مقالات و فتاوی علامہ شمس الحق عظیم آبادی،ص:311)

اہل علم کی اکثریت

قال تقی الدین احمد بن عبد الحلیم ابن تیمیة:
لیلة النصف من شعبان ، فقد روی فی فضلها من الأحادیث
المرفوعة والآثار ما یقتضی انها لیلة مفضلة ......لکن الذی علیه
کثیر من اهل العلم ،او اکثرهم ، من اصحابنا وغیرهم -علی
تفضیلها.

نصف شعبان کی رات کی فضیلت میں احادیث وآثار وارد ہیں جو اس بات کے متقاضی ہیں کہ یہ فضیلت والی رات ہے۔(اس رات کے بارے میں اختلاف ذکر کرنے کے بعد نتیجہ نکالا): لیکن ہمارے اصحاب ودیگر اہل علم کی اکثریت اس رات کی فضیلت کی قائل ہے۔

(اقضاء الصراط المستقیم:136-137/2)

سلف کا عمل

سُئِلَ:عَنْ صَلَاةِ نِصْفِ شَعْبَانَ؟ .فَأَجَابَ:اذَا صَلَّى الْإِنْسَانُ لَيْلَةَ النِّصْفِ وَحْدَهُ أَوْ فِي جَمَاعَةٍ خَاصَّةٍ كَمَا كَانَ يَفْعَلُ طَوَائِفُ مِنْ السَّلَفِ فَهُوَ أَحْسَنُ

تقی الدین احمد بن عبدالحلیم ابن تیمیہ سے نصف شعبان کی نماز کے بارے پوچھا گیا تو ابن تیمیہ نے جواب دیا: بندہ نصف شعبان کو تنہا (نفل) نماز پڑھے یا با جماعت پڑھے، جیسے اسلاف میں سے بہت سارے گروہ اس کا اہتمام کرتے تھے، تو یہ اچھی بات ہے۔

(مجموع الفتاوی لإبن تیمیة : 131/23)

امام فاکہی کی گواہی

امام ابو عبداللہ محمد بن اسحاق فاکہی مکہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

واهل مكة فيما مضى الى اليوم اذا كان ليلة النصف من شعبان خرج عامة الرجال والنساء الى المسجد فصلوا وطافوا واحيوا ليلتهم حتى الصباح بالقراء ة فى المسجد الحرام.

اہل مکہ کا آج تک معمول ہے کہ نصف شعبان کی رات کو خواتین وحضرات مسجد حرام کا رخ کرتے ہیں، بیت اللہ شریف میں نماز، طواف اور تلاوت قرآن کے ساتھ صبح تک مشغول رہتے ہیں۔

(اخبار مكة للفاكهى: 84/3)

ڈاکٹر عبدالالہ بن حسین العرفج نے لکھا ہے:

اذا عملت ان الفاكهى متوفى بعد سنة ٢٧٢ھ (على خلاف وفاته) ادركت انه يتحدث عن جيل السلف الصالح رحمهم الله.

(مفهوم البدعة للعرفج، ص: 223)

آگے بڑھنے کا موقع

ثقہ تابعی، جناب فضیل بن فضالہ ہوزنی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

اِنَّ اللّٰہَ یَھبِطُ اِلَی سَمَاءِ الدُّنْیَا لَیْلَۃَ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ فَیُعْطِی رِغَابًا وَیَفُکُّ رِقَابًا وَیُفَخِّمُ عِقَابًا.

اللہ تعالیٰ پندرہ شعبان المعظم کی رات آسمان دنیا کی طرف نزول فرماتا ہے (جیسے اس کی شان ہے) تو خواہش مند لوگوں کو عطا فرماتا ہے، لوگوں کو جہنم سے آزاد کرتا ہے اور پیچھے رہ جانے والے کا مرتبہ بلند کرتا ہے۔

شرح اصول اعتقاد اهل السنة، :674 (ت: ابو مالك)

ابو مالک احمد بن علی مثنیٰ نے کہا: هذا أثر صحيح

فوائد:

☆ امام بیہقی نے ''الدعوات الکبیر'' میں اس رات کو ''لیلة البراءة'' کے نام سے یاد کیا ہے۔ اگر ''لیلة القدر'' کا ترجمہ شب قدر کیا جا سکتا ہے تو ''لیلة البراءة'' کا ترجمہ شب برات کرنے میں کیا مضائقہ ہے۔

☆ اگر کسی محقق کی رائے میں شب برات کی تمام احادیث ضعیف ہیں تو اسے تضعیف کا حق حاصل ہے لیکن سلف صالحین، محدثین کرام، اہل علم اور محققین حدیث کی تبدیع علم وادب سے دوری کی علامت ہے۔

☆ بعض کا اصرار ہے کہ تمام محققین نے صرف ایک محقق کی جامد تقلید کرتے ہوئے حدیث کی تصحیح کی ہے، یہ روش خطرناک ہے۔ اس طرح گذشتہ 50 سال میں عالم عرب میں کی جانے والی تمام تحقیق حدیث مشکوک ہو جاتی ہے۔

تحریر: محمد جنید سلطانی
خادم: جامعہ سلطانیہ تبلیغ الاسلام